(Translation)

THE HYDERABAD EUNUCHS ACT.

No. XVI of 1329 Fasli.

Sections.

Preamble.

1. Short title, commencement and extent.

1 -(A). Definition.

2. Register of eunuchs.

3. Complaint of entry in register.

4. Registered eunuch found in female clothes.

قانون مخنثان

ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۱۶) بابتہ ۱۳۲۹ ف -

دفعہ -

تمہید -

۱ - مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی -

۱ - الف - تعریف -

۲ - مخنثوں کا رجسٹر -

۳ - داخلہ رجسٹر کے متعلق استغاثہ -

۴ مخنث مندرجہ رجسٹر کے زنانہ لباس میں پائے جانے کی سزا -

5. Penalty when boy under sixteen years is found with registered eunuch.

6. Education and training of children whose parents are not discovered.

7. Penalty for emasculation or abetting therefor.

—:o:—

۵ - مخنث مندرجہ رجسٹر کے پاس ۱۶ سال سے کم عمر کا لڑکا پائے جانے کی سزا -

۶ - اُن اطفال کی تعلیم و تربیت جن کے والدین نہ پائے جائیں -

۷ - مخنث بنانے یا اس میں اعانت کرنے کی سزا -

(Translation)

THE HYDERABAD EUNUCHS ACT.

No. XVI of 1329 Fasli.

(Received the assent of H. E. H. the Nizam on 26th Isfandar, 1329 F).

Preamble.

Whereas it is expedient to enact a law for the registration and control of eunuchs; It is hereby enacted as follows :—

Short title, commencement and extent.

1. (1) This Act may be called the "Hyderabad Eunuchs Act;" and it shall come into force in H. E. H. the Nizam's Dominions from the *date of its publication in the Jarida.

*Published in the Jarida dated 20th Azur, 1330 F.

قانون مخنثان

ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۱۶) بابتہ ۱۳۲۹ف

در پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۲۶ اسفندار ۱۳۲۹ف منظور ہوا۔

تمہید۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ مخنثان کے درج رجسٹر کئے جانے اور اُن کی نگرانی کے متعلق قانون وضع کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے:-

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔

دفعہ ۱۔ (۱) یہ قانون بنام "قانون مخنثان ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہو سکے گا۔ اور تاریخ اشاعت[1] جریدہ سے

[1] جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۰ آذر ۱۳۳۰ف میں شائع ہوا۔

بلدہ حیدرآباد میں نافذ ہوگا۔

(2) The Government shall have the power to extend this Act, by notification in the Jarida, to any other place.

(۲) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار مندرجہ جریدہ اعلامیہ قانون ہذا کو کسی اور مقام سے متعلق کرے۔

Definition

*[1-A. Unless there is anything repugnant in the subject or context, the word 'eunuch' shall, for the purposes of this Act, include all persons of the male sex who admit to be impotent or who clearly appear to be impotent on medical inspection.]

تعریف - دفعہ ۱ - [الف] بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو قانون ہذا کے اغراض کے لئے لفظ "مخنث" میں وہ تمام اشخاص داخل ہوں گے جو جنس ذکور سے ہوں اور خود تسلیم کریں کہ وہ ہیز ہیں یا جن کا ہیز ہونا طبی معائنہ سے صاف طور پر ظاہر ہو۔]

Register of eunuchs.

2. The Government shall cause a register to be kept of the names and place of residence of all eunuchs residing in the City of Hyderabad or at any other place to which the Government may specially extend this Act and who are reason-

مخنثوں کا رجسٹر - دفعہ ۲ - سرکار عالی ان تمام مخنثوں کے نام اور سکونت کا ایک رجسٹر مرتب کرائے گی۔ جو بلدہ حیدرآباد یا کسی اور مقام میں جس سے سرکار عالی قانون ہذا کو بالخصوص متعلق کریں سکونت رکھتے ہوں اور بوجہ معقول

*Added by Act No. VII of 1343 Fasli.

ط ترمیم بہ موجب قانون نشان (۷) ۱۳۴۳ ف

ably suspected of kidnapping, or emasculating boys, or of committing unnatural offences or abetting the commission of the said offences; and it shall direct such register to be maintained by the officer appointed for this purpose, from time to time, and the Government shall, from time to time, make rules regarding the responsibility of preparing and maintaining it.

انکی نسبت لڑکوں کے لے بھاگنے یا مخنث بنانے کا یا ارتکاب
کسی خلاف وضع فطری کا یا جرائم مذکور کے ارتکاب
میں اعانت کرنے کا اشتباہ ہو اور رجسٹر مذکور
اس عہدہ دار کے پاس موجود رہنے کا حکم دے گی
جو وقتاً فوقتاً اس امر کے لئے مقرر ہو اور اس
کے مرتب کرنے اور رکھنے اور ذمہ داری کے
متعلق سرکار عالی وقتاً فوقتاً قواعد منضبط کرے گی۔

Complaint of entry in register.

3. Any person aggrieved by any entry made or proposed to be made in the aforesaid register, may either at a time when the register is first made or subsequently lodge a complaint with the aforesaid officer, who shall either enter, remove or retain the name of such person in the register, as he thinks fit.

داخلہ رجسٹر کے متعلق استغاثہ

دفعہ ۳۔ جو شخص
کسی ایسے داخلہ سے جو رجسٹر مذکورہ بالا میں کیا
جائے یا کرنا تجویز کیا جائے ناراض ہو اُسے
جائز ہے کہ رجسٹر کے ابتداءً مرتب ہونے کے
وقت یا من بعد عہدہ دار مسبوق الذکر کے
روبرو استغاثہ کرے۔ اور وہ عہدہ دار اُس
شخص کا نام رجسٹر میں داخل کرے گا۔ یا اُس سے
خارج کرے گا یا قائم رکھے گا جیسا کہ اُس کے
نزدیک مناسب ہوگا۔

Every order for removal of the name of such person shall contain the grounds of the removal thereof.

ہر حکم میں جو ایسے شخص کے نام کے اخراج
کی بابت ہو وجوہ اخراج نام کے مرقوم ہونے چاہئیں۔

(Translation)

The District Magistrate shall have power to review the order passed by such officer on such complaint either on appeal by the petitioner or otherwise.

ناظم فوجداری ضلع کو اختیار ہوگا کہ اُس استغاثہ پر جو حکم عہدہ دار مذکور نے صادر کیا ہو اس کی نظر ثانی کرے خواہ سائل سے مرافعہ کیا ہو یا نہیں۔

Registered eunuch found in female clothes.

4. Every registered eunuch found in female dress or ornamented in a street or a public place or in any other place with the intention of being seen from a street or public place or who dances or plays music or takes part in any public entertainment in a street or public place may be arrested without warrant and shall be punished with imprisonment for a term which may extend to two years or with fine or with both.

مخنث مندرجہ رجسٹر کے زنانہ لباس میں پائے جانے کی سزا۔

دفعہ ۴ - ہر مخنث مندرجہ رجسٹر جو زنانہ لباس یا زیور پہنے ہوئے رہ گزر یا مقام عام پر یا کسی اور مقام پر اس ارادہ سے پایا جائے کہ وہ کسی رہ گزر یا مقام عام سے دکھلائی دے یا جو مخنث کسی رہ گزر یا مقام عام میں ناچ یا باجا بجائے یا کسی عام تماشہ میں شریک ہو وہ بلا حکمنامہ گرفتار کیا جا سکے گا۔ اور اُس کو قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

Penalty when boy under sixteen is found with registered eunuch.

5. Any registered eunuch who has with him or in his house or under his control a boy of less than sixteen years of age shall be punished with imprisonment for a term which may extend to two years or with fine or with both.

مخنث مندرجہ رجسٹر کے پاس ۱۶ سال سے کم عمر کا لڑکا پائے جانے کی سزا۔

دفعہ ۵ - ہر مخنث مندرجہ رجسٹر جس کے پاس یا جس کے گھر میں یا جس کے اختیار میں کوئی ایسا لڑکا ہو

جس کی عمر سولہ سال سے کم ہو اُس کو قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

Education and training of children whose parents are not discovered.

6. The District Magistrate may direct that any such boy be deliverd to his parents or guardian, if they can be discovered, and they are not eunuchs; if they cannot be discovered or they are eunuchs, the Magistrate may make such arrangement as he thinks necessary for the maintenance, education and training of such boy and may direct that the whole ar any part of a fine inflicted under section 5 may be applied for such arrangement. The Government may direct that out of any Local or Municipal Fund or other amount the costs of such arrangement as is not met by the fine shall be defrayed.

ان اطفال کی تعلیم و تربیت جن کے والدین نہ پائے جائیں۔

دفعہ ۶ - ناظم فوجداری ضلع اس امر کی ہدایت کر سکے گا کہ ایسا ہر لڑکا اس کے والدین یا ولی کو اگر وہ معلوم ہو سکیں اور وہ خود مخنث نہ ہوں حوالہ کر دیا جائے۔ اگر وہ معلوم نہ ہو سکیں یا وہ خود مخنث ہوں تو ناظم فوجداری اُس لڑکے کی پرورش اور تعلیم اور تربیت کے لئے جو بندوبست کہ ضروری تصور کرے عمل میں لا سکے گا اور ہدایت کر سکے گا کہ کل یا کوئی جزو جرمانہ کا جو حسب دفعہ ۵ عائد کیا گیا ہو اُس بندوبست کے صرف میں لایا جائے۔ سرکار عالی یہ ہدایت کر سکے گی کہ کسی سرمایہ مختص المقام یا صیغہ صفائی یا رقم دیگر سے مصارف انتظام مذکور کے جو کہ جرمانہ کے روپیہ سے نہ کئے جائیں ادا ہوں۔

(Translation)

Penalty for emasculation or abetting therefor.

7. Any person who emasculates himself or any other person with or without his consent or abets in emasculation shall be punished with imprisonment for a term which may extend to seven years and shall also be liable to fine.

مخنث بنانے یا اس میں اعانت کرنے کی سزا۔

دفعہ ۷ - ہر شخص جو اپنے تئیں یا کسی اور کو اس کی رضامندی سے یا بلا رضامندی مخنث بنائے یا مخنث بنانے میں اعانت کرے اس کو قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات سال تک ہو سکے گی اور اس پر جرمانہ بھی ہو سکے گا۔